باب۔۱۷

عمرہ

قرآن: وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ۔

اور حج و عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو، پھر اگر تم روگے جاؤ تو قربانی بھیجو جو میسر ہو،(البقرۃ:۱۹۶)۔

فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ۔

پھر جب تم امن کی حالت میں ہو جاؤ تو جو عمرہ کر کے احرام کھولنے سے فائدہ اٹھائے حج تک، اس پر قربانی ہے جیسی میسر آئے،(البقرۃ:۱۹۶)۔

حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ایک عمرے سے دوسرے عمرے تک ان گناہوں کے لیے کفارہ ہے جو اس کے درمیان سرزد ہوئے۔ حجِ مقبول کی جزا جنت ہے۔راوی:ابوہریرہؓ۔ (صحیح بخاری: ۱۶۵۹)۔

نبی کریمؐ نے حج سے پہلے عمرہ کیا ہے۔راویان:ابن عمرؓاور عکرمہ بن خالدؓ۔(صحیح بخاری:۱۶۶۰،۱۶۶۱)۔

وہ لوگ جو حج کی استطاعت نہیں رکھتے ان کے لیے آنحضورؐ کا ارشاد ہوا، "تم لوگ رمضان کے مہینے میں عمرہ کرلو، یہ بھی حج کے برابر یا اس کے مثل ہوگا"۔راوی:ابن عباسؓ۔(صحیح بخاری:۱۶۶۸)۔

رسولِ اکرمؐ سے سوال کیا گیا کہ احرام کیسا ہونا چاہیے؟ اس کے جواب میں آپؐ نے فرمایا کہ نہ قمیص پہنے اور نہ پاجامہ، نہ عمامہ اور نہ ٹوپی(یعنی بے سلا کپڑا پہنے)، اور نہ ایسا کپڑا پہنے جس میں زعفران یا ورس(خوشبو) لگی ہو۔ اگر اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں تو موزے پہن لے مگر ان کو ٹخنوں سے نیچا کرلے۔راوی:عبداللہ بن عمرؓ۔(صحیح بخاری:۱۷۲۲)۔

اگر تم میں سے کوئی شخص حج سے روک دیا جائے تو تمھیں اللہ کے رسول کی سنت کافی ہے۔ تم کو چاہیے کہ عمرے کا احرام باندھیں، مکہ پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف کریں۔ پھر ہر چیز کی حرمت سے باہر آجائیں،(یعنی احرام کھول دیں)۔ یہاں تک کہ دوسرے سال کریں۔ ھدی بھیجیں یا (جانور نہ ہو تو) روزے رکھیں۔۔۔ دوسری حدیث میں مسورؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے قربانی سے پہلے اپنے سر کے بال اتروائے اور صحابہ کو بھی اسی کا حکم دیا۔راویان:ابن عمرؓ،سالمؒاور مسورؓ۔(صحیح بخاری:۱۶۹۵،۱۶۹۶)۔

اہم فقہی پہلو:

فرض/واجب:

(۱)عمرہ نہ فرض ہے نہ واجب۔

سنت:

(۱)عمرہ سنت عبادت ہے،(۲)حج کی طرح عمرے کرنے کے لیے کوئی وقت متعین نہیں لہٰذا یہ سال میں کبھی بھی اور کئی بار بھی کیا جاسکتا ہے،(۳)عمرے میں صرف طوافِ کعبہ اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی جاتی ہے،(۴)سر کے بال کتروانا یامنڈوانا عمرے کے ارکان سے ہے۔

مستحب:

(۱)سر کے بال کتروانے کی بجائے منڈوانا بہتر ہے۔

متفرق:

(۱)عمرہ ادا کرنے کے لیے احرام میں ہونا شرط ہے،(۲)ایک تہہ بند باندھنا اور ایک چادر اوڑھنا، احرام ہے،(۳) عورت کے لیے نماز کا لباس ہی احرام ہے،(۴)احرام باندھنے کا مقام میقات ہے،(۵) میقات کے گذرنے سے پہلے احرام پہن لیناضروری ہے،(۶)مقامِ میقات پانچ ہیں: اہلِ مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ، اہلِ عراق کے لیے ذاتِ عِرق، اہلِ شام کے لیے حُجفہ، اہلِ نجد کے لیے قرن، اہلِ یمن اور ہندوپاکستان کے لیے یلملم، اور اہل مکہ کے لیے خصوصی میقات، تنعیم ہے،(۷)احرام کی حالت میں خوشبو کا استعمال ممنوع ہے۔

Siddiqui Publications